حمد باری تعالیٰ

یارب تیری رحمت سے گلہ کچھ بھی نہیں ہے
کیا میرے غم دل کی دوا کچھ بھی نہیں ہے

جب تک نہ فروزاں ہو تیری یاد کی مشعل
ظلمت میں ستاروں کی ضیا کچھ بھی نہیں ہے

رسوا سرِ بازار ہیں ہم تیرے فدائی
اب اپنی زمانے میں ہوا کچھ بھی نہیں ہے

اللہ کی مرضی پہ اثر کچھ نہیں ہوتا
یہ نالۂ شب، آہ رساں کچھ بھی نہیں ہے

اے بخشنے والے، تِری بخشش کے مقابل
ہم بندوں کی تقصیر و خطا کچھ بھی نہیں ہے

یہ طرفہ تماشا ہے تِری بزمِ جہاں میں
اب خلق، کرم، مہرو وفا کچھ بھی نہیں

جز اس کے جو اللہ نے تحریر کرایا
افسؔر تِرے خامے نے لکھا کچھ بھی نہیں ہے

(افسؔر ماہ پوری)

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جب بھی ہم تذکرہ شہرِ پیمبرؐ لکھیں
اس کو بالائے زمیں خلد کا منظر لکھیں

گفتگو یاد کریں کھول کے قرآنِ حکیم
پھر انہیں لفظ و معانی کا سمندر لکھیں

تلخ گفتار کا ماحول بدلنے کے لئے
تذکرہ آپؐ کے اخلاق کا کھل کر لکھیں

آؤ آرام گہہِ شہہؐ کی بنائیں تصویر
ہاتھ کا تکیہ لکھیں، خاک کا بستر لکھیں

ہوگا الفاظ کی صورت میں نزولِ رحمت
انؐ کی مدحت کو جو ہم اپنا مقدر لکھیں

بس یہ اعزاز ہی کافی ہے شفاعت کی صبیحؔ
خود کو ہم پیرو حسانؓ سخنور لکھیں

(صبیحؔ رحمانی)